سوال

[illegible] اقامت کیسی (33)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یونان۔ آسٹریلیا) میں بیوی اور بچی سمیت سیر وتفریح کے لئے جاتا ہوں۔ وہاں ہم دو ہفتے سمندر میں یونان کے خوبصورت جزیروں اور باغوں میں شریفانہ تفریح سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس دوران ہم دونوں نمازیں بھی پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ میری بیوی پردہ کا پورا خیال رکھتی ہے ہم (مشکوک کھانوا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رکین کے ملک میں کسی شرعی جواز کے بغیر سفر کر کے جانا جائز نہیں اور تفریح کوئی شرعی جواز نہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

مَن كُلِّ مُسلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظهُرِ المُشرِكِينَ)

''میں ہر مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں میں اقامت رکھتا ہے۔'' 1

1 (سنن ابی داؤد [illegible] ۸ ۳۶)

ی لئے ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ تفریحی مقاصد کے لئے ان ملکوں میں نہ جائیں کیونکہ اس سے فتنوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے اور مشرکین میں اقامت اختیار کرنے جیسا ممنوع کام ہے۔ جب کہ نبی ﷺ کی حدیث صحیح سند سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

مَن كُلِّ مُسلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظهُرِ المُشرِكِينَ)

ان سے بری ہوں جو مشرکوں میں اقامت رکھتا ہے۔'' اس مفہوم کی اور حدیثیں بھی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محدث فتویٰ